سوال

(126)ناظرہ کا امام کے پیچھے قرآن کھول کر رکھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حافظ قرآن امام تراویح کے پیچھے ناظرہ خواں نیت باندھ کراپنے سامنے قرآن کھول کر رکھ دیتے ہیں۔ اگر حافظ بھول جاتا ہے۔ یا بھٹک جاتا ہے۔ تو یہ ناظرہ خواں اس کو بتادیتے ہیں۔ اور خود ہی ورق بھی اُلٹتے ہیں کیاناظرہ خواة کا یہ فعل جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلاز ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ اور بعض دیگر صحابہ وتابعین کو قرآن دیکھ کر تراویح کی نماز پڑھاتے تھے۔ ((ابوداؤدفی کتاب المصاحب وابن ابی شیبۃ والشافعی وعبدالرزاق)) اسی اثر کی رو سے امام اعظم یعنی امام مالک رحمہ اللہ اور صاحبین کے نزدیک غیر حافظ شخص کا قرآن سے تراویح پڑھانا جائز ہے، لیکن امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ وابن حزم اور بعض دیگر ائمہ کے نزدیک ناجائز ہے، اوراس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

((لکونہ عملاً کثیراًولان عمر کان ینھی عنہ۔ العینی۔ وتاول اثر عائشۃ بعض الحنفیۃ انہ کان یحفظ من المصحف فی النھار ویقرآ ۃ فی اللیل فی الصلوۃ عن ظھر قلب))

بعض لوگ اس اثر کو سامنے رکھ کر امام تراویح کے پیچھے ناظرہ خواں کے قرآن کھول کر سامنے رکھنے۔ اور اوراق اُلٹنے اور بوقت نسیان امام کو تلقین کرنے کو جائز قرار دیتے ہں۔ لیکن مجھے اس کے جواز میں تامل وتردد ہے قرون ثلثہ دلہا بالخیر میں۔۔۔ اس کی نظر نہیں ملتی اور جو صورت منقول ہے، قطع نظر اُس بات کے کہ وہ محض ایک اثر ہے، اس کے خلاف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک قول مروی ہے، و نیز اس کے جواز میں عند الائمۃ اختلاف ہے، پس اس پر صورت مسئولہ کا قیاس کرنا محل تامل ہے۔ (محدث دہلی جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06ص353